❀ سُترہ کا مطلب: لکڑی یا کوئی اور چیز جو نماز پڑھنے والے کے سامنے کھڑی کی جاتی ہے، تاکہ معلوم ہو کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے اور کوئی اس کے سامنے سے نہ گزرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو سترہ کے سامنے نماز پڑھے اور سترہ کے قریب ہو جائے، تاکہ شیطان اس کی نماز میں خلل نہ ڈال سکے۔ [صحيح الجامع: 650]

❀ سُترہ کا حکم: راجح قول کے مطابق امام اور منفرد کے لئے سُترہ رکھنا سنت مؤکدہ ہے واجب نہیں، کیونکہ بعض موقعوں پر اللہ کے نبی ﷺ کا بلاسترہ نماز پڑھنا ثابت ہے۔

❀ مقتدی کا سُترہ: مقتدی کے لئے الگ سے سُترہ رکھنا ثابت نہیں ہے، بلکہ امام کا سُترہ مقتدیوں کا بھی سُترہ ہے، یا پھر مقتدیوں کے لیے امام خود سُترہ ہوتا ہے۔

❀ سُترہ کی لمبائی چوڑائی: سُترہ کی لمبائی اونٹ کے کجاوے کی پچھلی لکڑی کے برابر یعنی تقریبا ایک یا ڈیڑھ فٹ ہونی چاہیے۔ [صحيح مسلم: 511] جبکہ اس کی موٹائی کے حوالے سے کوئی حد بندی نہیں ہے، اس لیے سُترہ تیر کی طرح باریک اور دیوار کی طرح موٹا بھی ہو سکتا ہے۔

❀ کن چیزوں کو سُترہ بنانا درست ہے: نماز پڑھنے والا کسی بھی ایسی چیز کو سُترہ بنا سکتا ہے جو عمودی طور پر کھڑی ہو، جیسے دیوار، درخت، ستون، آدمی، کرسی، میز، چارپائی، گاڑی، اونٹ یا کسی ایسی چیز کو جو زمین میں گاڑی گئی ہو، جیسے چھڑی، نیزہ، تیر اور ان جیسی دیگر اشیاء۔

❀ سوئے ہوئے شخص کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم: سوئے ہوئے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ رات کی نماز پڑھتے تھے، اور میں آپ کے اور قبلے کے درمیان اس طرح لیٹی ہوتی تھی جیسے جنازہ رکھا جاتا ہے۔ [صحيح البخاري: 383]

❀ لکیر کا سُترہ: اگر سُترہ بنانے کے لئے کوئی چیز نہ ملے تو سامنے لکیر کھینچ کر سُترہ بنایا جا سکتا ہے۔ [ابن باز رحمه الله]

❀ جہاں کسی کے گزرنے کا امکان نہ ہو وہاں سُترہ رکھنا: راجح قول کے مطابق جہاں کسی کے گزرنے کا امکان نہ ہو وہاں بھی سُترہ رکھنا چاہیے، کیونکہ سُترہ کے فوائد میں سے ایک یہ بھی ہے کہ یہ نگاہ کو دائیں اور بائیں بھٹکنے سے روکتا ہے۔ [شيخ ابن عثيمين رحمه الله]

❀ نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گزرنے کا حکم: نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گزرنا جائز نہیں ہے۔

❀ نماز پڑھنے والے کے آگے سے گزرنے کا گناہ: اگر گزرنے والا جان لے کہ نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گزرنے کی وجہ سے اس پر (کتنا گناہ) آتا ہے تو اس کے لیے چالیس دن یا چالیس مہینے یا چالیس سال رکنا بہتر ہوگا بنسبت اس کے کہ وہ نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گزرے۔ [صحيح البخاري: 510]

❀ نماز پڑھنے والے اور سُترہ کے درمیان مطلوب فاصلہ: نماز پڑھنے والے کے قدموں اور سُترہ کے درمیان تین ہاتھ یعنی ساڑھے چار فٹ کا فاصلہ ہونا چاہئے۔ [صحيح البخاري: 1599] سجدے کی جگہ اور سُترہ کے درمیان بکری کے گزرنے کی جگہ (تقریبا ایک فٹ) ہونی چاہیے۔ [صحيح البخاري: 7334]

❀ گزرنے والے کو روکنے کا حکم: اگر کوئی شخص نماز پڑھنے والے کے سامنے (سُترہ اور نماز پڑھنے والے کے بیچ سے، سُترہ نہ ہونے کی صورت میں قریب) سے گزرے تو نماز پڑھنے والے کے لئے اسے روکنا ضروری ہے۔ اگر گزرنے والا اصرار کرے تو اسے سختی سے روکنا چاہیے، کیوں کہ وہ شیطان ہے۔ [صحيح البخاري: 3274]

❀ کس کے گزرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے: نماز پڑھنے والے کے سامنے سے بالغ عورت، گدھا یا کالا کتا گزر جائے تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔ [صحيح مسلم: 510] ان تین کے علاوہ سامنے سے جو بھی گزر جائے نماز باطل نہیں ہوگی، لیکن گزرنے والا گنہگار ضرور ہوگا، اس لئے نمازی کے سامنے سے گزرنے سے حتی الامکان بچنا چاہئے۔

❀ نوٹ: حدیث میں عورت کو گدھے اور کتے کے ساتھ ذکر کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ عورت کا موازنہ ان حیوانات سے کیا گیا ہے، در حقیقت تینوں اصناف میں مشابہت صرف اس پہلو میں ہے کہ ان کے آگے سے گزرنے سے توجہ منتشر ہوتی ہے اور نماز کا خشوع متاثر ہوتا ہے۔

❀ **صفوں کے درمیان سے گزرنے کا حکم:** اگر کوئی شخص نماز کے دوران صفوں کے درمیان سے گزرے تاکہ اپنی جگہ تلاش کرے اور اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی راستہ نہ ہو، تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اگر کوئی دوسرا راستہ موجود ہو، جس سے وہ صف کے آخری حصے تک جا سکے، تو بہتر ہے کہ وہ اس راستے پر جائے تاکہ کسی کی نماز میں خلل نہ ڈالے۔ [ابن باز رحمه الله] عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں گدھی پر سوار ہو کر چلا، اس زمانے میں، میں بلوغت کے قریب تھا۔ رسول اللہ ﷺ منیٰ میں نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کے سامنے دیوار (کی آڑ) نہ تھی، تو میں بعض صفوں کے سامنے سے گزرا اور گدھی کو چھوڑ دیا۔ وہ چرنے لگی، جب کہ میں صف میں شامل ہوگیا مگر کسی نے مجھے اس بات پر ٹوکا نہیں۔ [صحيح البخارى: 76]

❀ **مسجد حرام میں نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گزرنا:** تنگی کے پیش نظر فقہاء کی ایک جماعت نے مسجد حرام میں نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گزرنے کی اجازت دی ہے، کیونکہ مسجد حرام میں نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گزرنے سے روکنے میں عام طور پر دشواری اور مشقت ہوتی ہے۔ [اللجنة الدائمة]

❀ **نماز پڑھنے والے کے سامنے کا فاصلہ جہاں سے گزرنا جائز ہے:** نماز پڑھنے والا اگر سُترہ رکھ کے نماز پڑھ رہا ہے تو سُترہ کے پیچھے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر بلا سُترہ کے نماز پڑھ رہا ہے تو گزرنے والے

اور نماز پڑھنے والے کے قدموں کی جگہ کے درمیان تین ہاتھ یعنی ساڑھے چار فٹ یا اس سے زیادہ فاصلہ ہونا چاہیے۔ [ابن باز رحمه الله]

❀ **نماز پڑھنے والے کے سامنے سے ہٹنے کا حکم:** نماز پڑھنے والے کے سامنے بیٹھا شخص اگر دائیں یا بائیں ہٹ جائے تو اسے نمازی کے سامنے سے گزرنا نہیں شمار کیا جائے گا، تاہم، بہتر یہ ہے کہ نہ ہٹے، بلکہ اسے چاہیے کہ صبر کرے یہاں تک کہ اس کا ساتھی نماز مکمل کر لے، خاص طور پر جب نمازی نے اس کی اجازت سے اسے سترہ بنایا ہو۔ [الإسلام سؤال وجواب]

❀ **حالت نماز میں سترہ کی جانب حرکت کرنا:** اگر کوئی شخص بلا سترہ کے نماز پڑھنا شروع کر دے یا سامنے کوئی بیٹھا ہو اسے سترہ بنا کر نماز پڑھنے لگ جائے (اور سامنے بیٹھا شخص دائیں یا بائیں ہٹ جائے) اور قریب میں کوئی سترہ میسر ہو، جیسے دیوار، ستون، یا کوئی دوسرا نمازی، تو اس طرف منتقل ہو سکتا ہے، اور اگر ستون اس کے پیچھے ہو تو تھوڑا سا پیچھے ہٹنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ حرکت جائز ہے کیونکہ یہ نماز کے فائدے کے لیے ہے۔ لیکن اگر ستون دور ہو تو وہ اپنی جگہ پر نماز مکمل کرے اور اپنی استطاعت کے مطابق اپنے سامنے سے گزرنے والوں کو روکنے کی کوشش کرے۔ [الإسلام سؤال وجواب]

❀❀❀❀❀❀

مشروع علمني الإسلام

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بمحافظة الوجه

أحكام السترة في الصلاة

نماز میں سترہ کے احکام

إعداد : قسم الجاليات

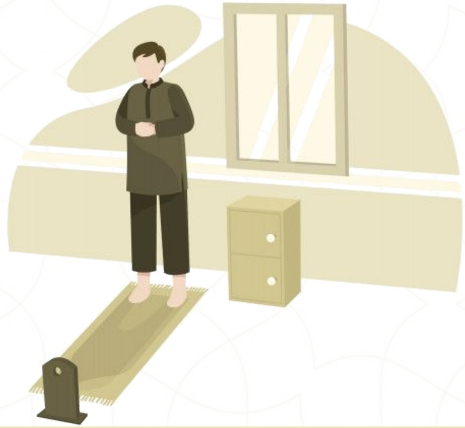

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بمحافظة الوجه

رقم الحساب في الراجحي: SA9280000-171608010093444

إعداد ومتابعة المترجم: عبد الرحمن فيض الله +966-537953694